بگ ڈیٹا کا تجزیہ | صنفی فرق اور خاندانی منصوبہ

کیا بیٹے کی پیدائش کے بعدخاندان مزید بچوں کی پیدائش روک دیتے ہیں؟ پنجاب کے اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اکثر ایسا ہی ہوتا ہے۔

جن خواتین نے ایک بچے کی پیدائش کے بعد مزید بچے پیدا کیے، ان میں اُس بچے کے لڑکا ہونے کی شرح 50.4% تھی۔ جبکہ جن خواتین نے اِس بچے کی پیدائش کے بعد مزید کوئی بچہ پیدا نہیں کیا، اُن میں آخری بچے کے لڑکا ہونے کی شرح 54% پائی گئی ۔

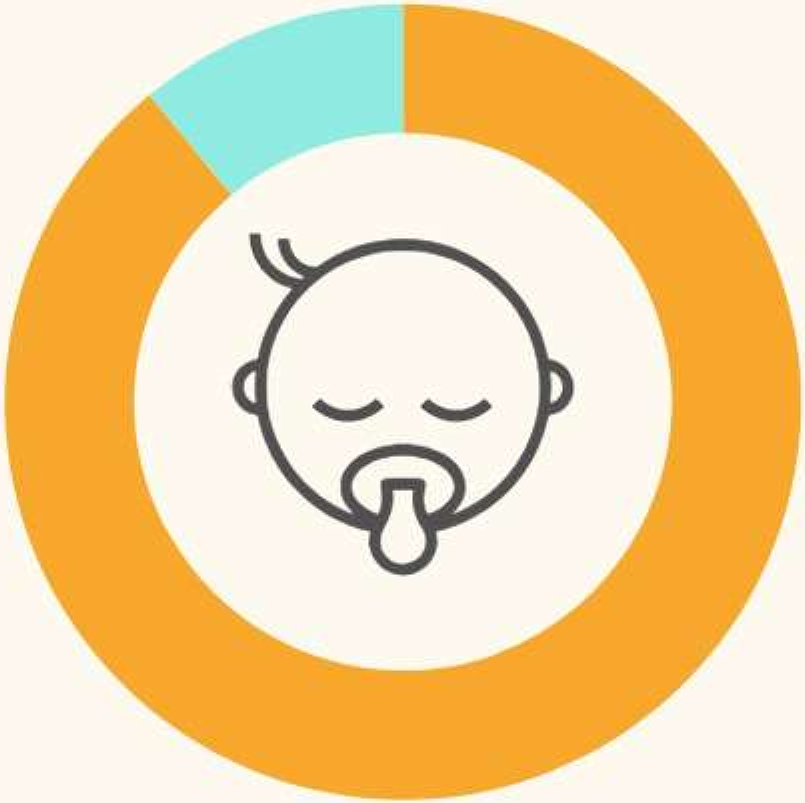

89%

جوڑے جن کے پہلے سے دو بیٹیاں ہے لیکن کوئی بیٹا نہیں، بیٹا پیدا ہونے کی امید میں مزید بچے پیدا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں

Source: Gallup & Gilani Pakistan (www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

(Also emailed*/faxed separately)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

صنفی فرق اور خاندانی منصوبہ بندی

کیا بیٹے کی پیدائش کے بعد خاندان مزید بچوں کی پیدائش روک دیتے ہیں؟ پنجاب کے اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اکثر ایسا ہی ہوتا ہے۔

(اسلام آباد)، 07 اگست 2026

آبادیاتی تحقیق میں ایک قدیم ترین سوال یہ ہے کہ کیا خاندان تب تک بچے پیدا کرتے رہتے ہیں جب تک ان کے ہاں بیٹا پیدا نہ ہو جائے۔

گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس کی جانب سے پنجاب ہیلتھ اینڈ پاپولیشن سروے (PHPS Baseline) کے پیدائش سے متعلق تاریخی اعداد و شمار کو استعمال کرتے ہوئے کیے گئے نئے تجزیے میں ان سوال کا دو الگ طریقوں سے جائزہ لیا گیا ہے۔ دونوں طریقوں سے ایک ہی نتیجہ سامنے آتا ہے۔

پہلے تجربے میں عملی طور پر بچوں کی پیدائش کے رویے کا جائزہ لیا گیا۔

جن خواتین نے ایک بچے کی پیدائش کے بعد مزید بچے پیدا کیے، ان میں اُس بچے کے لڑکا ہونے کی شرح 50.4% تھی۔ جبکہ جن خواتین نے اِس بچے کی پیدائش کے بعد مزید کوئی بچہ پیدا نہیں کیا، اُن میں آخری بچے کے لڑکا ہونے کی شرح 54% پائی گئی۔

یہ فرق ظاہر کرتا ہے کہ بیٹے کی پیدائش کے بعد خاندانوں میں مزید بچے پیدا کرنا روک دینے کا امکان بیٹی کی پیدائش کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے۔

دوسرے تجزیے میں خواتین کی جانب سے بیان کردہ آئندہ بچے پیدا کرنے کی خواہش کا جائزہ لیا گیا۔

اس مقصد کے لیے صرف ان خواتین کو دیکھا گیا جن کے تین زندہ بچے تھے، تاکہ خاندان کا سائز ایک جیسا رکھتے ہوئے صرف بچوں کی جنس کے فرق کا جائزہ لیا جا سکے۔

وہ مائیں جن کے بچوں میں صرف تین بیٹیاں تھیں، ان میں 72% شرح اب بھی ایک اور بچے کی خواہش رکھتی ہیں۔

اس کے مقابلے میں، وہ خواتین جن کے دو بیٹے اور ایک بیٹی تھی، ان میں ایک اور بچہ پیدا کرنے کی خواہش رکھنے والوں کی شرح صرف 18% رہی۔

یہ چار گنا فرق ظاہر کرتا ہے کہ خاندان میں پہلے سے بیٹے کی پیدائش مزید بچے پیدا کرنے کے فیصلے پر نمایاں اثر ڈالتی ہے۔

نتائج سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ خاندان بیٹوں اور بیٹیوں دونوں کی موجودگی کو اہمیت دیتے ہیں۔ بیٹے اور بیٹیوں کا متوازن رکھنے والے گھرانوں کے مقابلے میں وہ گھرانے جن میں صرف بیٹے ہیں وہ مزید بچہ پیدا کرنے کی زیادہ خواہش رکھتے ہیں۔ تاہم، مزید بچے پیدا کرنے کے فیصلے میں بیٹی کی خواہش کے مقابلے بیٹے کی خواہش کہیں زیادہ مضبوطی سے اثر انداز ہوتی دکھائی دیتی ہے۔

مجموعی طور پر، حقیقی رویہ یعنی جو خاندانوں نے عملاً کیا، اور بیان کردہ ترجیحات یعنی خاندان کیا چاہتے ہیں، دونوں ایک ہی نتیجے کی تائید کرتے ہیں: پنجاب میں بیٹے کی ترجیح اب بھی بچوں کی تعداد اور مزید اولاد پیدا کرنے کے فیصلوں کو متاثر کر رہی ہے۔

GALLUP PAKISTAN

DIGITAL ANALYTICS · PHPS BASELINE

punjab, pakistan

Do Families Stop Having Children Once They Have a Son?

Testing the son-preference stopping-rule hypothesis in Punjab's birth-history data

TEST 1 — SEX RATIO AT LAST BIRTH

Among the same women, births NOT followed by another pregnancy vs. births that WERE the last one:

50.4% male (non-last births) → **54.0%** male (last birth)

TEST 2 — Wants more children, by sex composition (same total children)

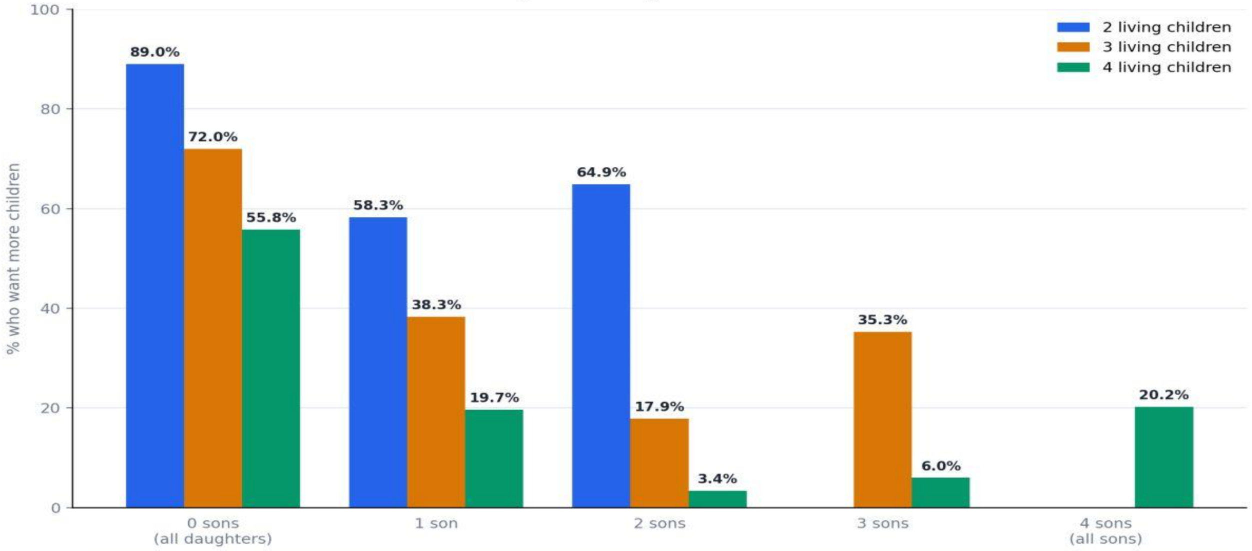

READING THE PATTERN

At 3 living children, mothers of 3 daughters want more at 4x the rate of mothers with 2 sons + 1 daughter (72% vs 18%) — the same total family size, but the presence of a son changes everything. Families with only sons also want slightly more than perfectly balanced families, suggesting some desire for a daughter too — but the son effect dominates throughout.

THE FINDING

Two independent tests — what actually happened, and what women say they want — point the same di families with sons stop; families without keep trying.

Source: PHPS Baseline (Bureau of Statistics Punjab) · Weighted estimates from birth-history & fertility-desire data, ever-married women 15–49

Analysis & visualization: Gallup Pakistan Digital Analytics

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس کی جانب سے پنجاب بیورو آف اسٹیٹسٹکس، حکومتِ پنجاب کے زیرِ اہتمام کیے گئے پنجاب ہیلتھ اینڈ پاپولیشن سروے (PHPS Baseline) کے اعداد و شمار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ اس تجزیے میں پیدائش کی تاریخ سے متعلق ریکارڈ اور بچوں کی تعداد کے حوالے سے ترجیحات کے اعداد و شمار کو دیکھا کیا گیا ہے، تاکہ یہ اندازہ لگایا جاسکے کہ کیا بچوں میں لڑکوں یا لڑکیوں کی تعداد مزید بچے پیدا کرنے کے فیصلے پر اثر انداز ہوتی ہے یا نہیں۔

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Friday, 07 August 2026

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* **Gallup Pakistan** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook: https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating
46
years
of Gallup Pakistan
(1980-2026)